روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 27۔اکتوبر 2014ء .... ہجری 27۔اخاء 1393ہش جلد 64-99 نمبر 243

رونے سے تکلیف ہوتی ہے

آنحضرت ﷺ نے ایک بار حضرت حسینؓ کے رونے کی آواز سنی تو آپ نے ان کی والدہ حضرت فاطمہؓ سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اس کے رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔

(سیر اعلام النبلاء جلد 3ص284- محمد بن احمد ذہبی موسسۃ الرسالہ بیروت- 1413ھ- طبع نہم)

محرم کے ایام میں بکثرت درود بھیجنے کی نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

’’آج کل محرم کے دن ہیں۔اس سلسلے میں ایک بڑی ضروری بات میں جماعت کو یاد کرانا چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اہل بیت کے ساتھ ہر عاشق کو ایک روحانی تعلق ہونا چاہئے۔یہ جو اختلافی مسائل ہیں یہ بالکل اور بات ہے۔لیکن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور آپؐ کے اہل بیت سے عشق، یہ بالکل اور معاملہ ہے۔یہ ایک لافانی مسئلہ ہے جس میں کبھی کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہو سکتی۔اس لئے جماعت احمدیہ اس طرف خاص توجہ کرے اور ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر بکثرت درود بھیجے۔کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی جسمانی اولاد آپؐ کی روحانی اولاد بھی تھی،صرف جسمانی اولاد نہیں تھی۔اس لئے نوٌر علیٰ نور کا منظر نظر آتا ہے۔حضرت امام حسنؓ ،حضرت امام حسینؓ اور باقی بہت سے ائمہ جو آپؐ کی نسل سے بعد میں پیدا ہوئے بہت بڑے بزرگ تھے اور عظیم الشان روحانی مصالح کو سمجھنے والے،صاحب کشف والہام تھے......

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے عشق اور آپؐ کے اہل بیت کے عشق میں ہم آگے ہیں، پیچھے نہیں ہیں۔یہ بات جماعت کو نہیں بھلانی چاہئے۔یہی بات حضرت مسیح موعود نے ہر جگہ لکھی فرماتے ہیں: ؎

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است　　　خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

کتنا عظیم الشان محبت کا اظہار ہے۔

جو صحیح معنوں میں آل محمدؐ ہیں،ان میں اہل بیت بھی ہیں اور غیر اہل بیت بھی ہیں۔اس بات کو بھی نہیں بھلانا چاہئے ایسے اہلِ بیت بھی ہیں جن کا خاندانی لحاظ سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا،کوئی رشتہ نہیں تھا لیکن روحانی اہلِ بیت تھے۔ان کو چھوڑ کر اہل بیت سے محبت نہیں کرنی بلکہ ان کو شامل کر کے اہل بیت سے محبت کرنی ہے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ،حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ،حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خود حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،آپؐ کی صلبی اولاد میں سے تو نہیں ہیں۔ان میں سے ایک بھی نہیں۔لیکن روحانی طور پر اہلِ بیت اور بہت اعلیٰ مقام کے اہل بیت۔اسی طرح حضرت سلمان فارسیؓ ہیں ان کو حضور اکرمؐ نے مخاطب کر کے فرمایا۔سلمان منا اھل البیت

(کنز العمال جلد 6 صفحہ 176)

کہ سلمان ہمارا ہے،اہل بیت میں سے ہے۔حالانکہ ان کی نسل ہی مختلف تھی۔وہ عجمی تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم عربی تھے اور عمر کے لحاظ سے بھی غالباً وہ حضورؐ کی اولاد نہیں ہوسکتے۔جب یہ حدیث بیان ہوئی ہے یا حضورؐ کا یہ ارشاد ہوا ہے اس وقت ان کی کافی بڑی عمر تھی۔بہرحال ظاہری طور پر یا جسمانی طور پر یا قومی طور پر کوئی سوال نہیں ہے آپؐ کے حضورؐ کی جسمانی اولاد ہونے کا۔لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے انہیں یہ خطاب خود عطا فرمایا ہے اور اگر آپؐ کسی کو ایک خطاب دے دیں تو دنیا میں کوئی اسے چھین ہی نہیں سکتا۔یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ غیر قوموں میں بھی جو مجھ سے محبت رکھیں گے،مجھ سے عشق کریں گے وہ میرے اہل بیت ہو جائیں گے۔ان معنوں میں آل کا لفظ اور اہل بیت کا لفظ بہت وسیع ہو جاتا ہے۔

اس نسبت کو بھی ملحوظ رکھ کر کثرت سے درود پڑھنے چاہئیں اور حضرت اقدس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دیگر صحابہؓ بھی اس درود میں شامل کرنا چاہئے بطور روحانی اہل بیت کے۔‘‘

(الفضل 25 مئی 1983ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے براہ راست خطبہ جمعہ کا وقت برطانیہ میں اوقات کی تبدیلی کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق آئندہ سے شام 6 بجے ہوگا۔احباب جماعت نوٹ فرمالیں اور زیادہ سے زیادہ اس روحانی مائدہ سے فیضیاب ہوں۔

☆　☆　☆

تائید رب الوریٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’بہرحال یہ کام تو انشاء اللہ تعالیٰ بڑھے گا اور بڑھنا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی منشاء اور مرضی اسی میں ہے اور یہ کام اللہ تعالیٰ نے اُس خلیفۃ المسیح کے دور میں شروع کروایا جس کے منہ سے یہ الفاظ بھی نکلوائے کہ

ساتھ میرے ہے تائید رب الوریٰ

اور (......) یہ تائید رب الوریٰ ہمیشہ کی طرح جماعت کیساتھ رہے گی اور یہ خدا کا وعدہ ہے جو ہمیشہ پورا ہونا ہے۔یہ خدا کا وعدہ اپنے پیارے مسیح الزماں کے ساتھ ہے کہ ’’میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘

تو اب اللہ تعالیٰ نے یہ کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔فرمایا میں نے یہ کام کرنا ہے تم لوگوں نے تو صرف ہاتھ لگا کر ثواب کمانا ہے وہی لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونے والی بات ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی تائید کے بھی نظارے ہم ہر وقت دیکھ رہے ہیں اور ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دنیا کے کناروں تک اب یہ پیغام پہنچ رہا ہے‘‘

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ نمبر 42)

☆..........................☆..........................☆

حیات نورالدین کا ایک ورق

حضور کا عشق قرآنی۔ناسخ و منسوخ کی بحث فضول ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

مدینہ طیبہ میں ایک ترک کو مجھ سے بہت محبت تھی۔اس نے کہا کہ اگر کوئی کتاب پسند ہو تو ہمارے کتب خانہ سے لے جایا کریں۔گو ہمارا قانون نہیں ہے **مگر آپ کے اس عشق و محبت کی وجہ سے جو آپ کو قرآن کریم سے ہے۔آپ کو اجازت ہے۔** میں نے کہا کہ مسئلہ ناسخ و منسوخ کے متعلق کوئی کتاب دو۔انہوں نے مجھے ایک کتاب دی جس میں چھ سو آیات منسوخ لکھی تھی۔ مجھے یہ بات پسند نہ آئی۔ ساری کتاب کو پڑھا اور مزا نہ آیا۔میں اس کتاب کو واپس لے گیا اور کہا کہ میں جوان آدمی ہوں اور خدا کے فضل سے یہ چھ سو آیتیں یاد کر سکتا ہوں مگر مجھے یہ کتاب پسند نہیں۔ وہ بہت بوڑھے اور ماہر شخص تھے۔انہوں نے ایک اور کتاب دی جس کا نام اتقان تھا اور ایک مقام اس میں بتایا جہاں ناسخ و منسوخ کی بحث تھی۔خوشی ایسی چیز ہے کہ میں نے فوزالکبیر کو جو بمبئی میں پچاس روپے کی خریدی تھی ابھی پڑھا بھی نہیں تھا۔ میں اتقان کو لایا اور پڑھنا شروع کیا۔اس میں لکھا تھا کہ انیس آیتیں منسوخ ہیں۔میں اس کو دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا اور میں نے سوچا کہ انیس یا بیس آیتوں کو تو فوراً یاد کرلوں گا۔گو مجھے خوشی بہت ہوئی۔مگر مجھ کو ایسا قلب اور علم دیا گیا تھا کہ پھر بھی وہ کتاب مجھ کو پسند نہ آئی۔اب مجھ کو فوزالکبیر کا خیال آیا کہ اس کو بھی تو پڑھ کر دیکھیں۔اس کو پڑھا تو اس کے مصنف نے لکھا تھا کہ خدا تعالیٰ نے جو علم مجھے دیا ہے اس میں پانچ آیتیں منسوخ ہیں۔یہ پڑھ کر تو بہت ہی خوشی ہوئی۔ میں نے جب **ان پانچ پر غور کی تو خدا تعالیٰ نے مجھے سمجھ دی کہ یہ ناسخ و منسوخ کا جھگڑا ہی بے بنیاد** ہے۔کوئی چھ سو بتاتا ہے کوئی انیس یا اکیس اور کوئی پانچ۔اس سے معلوم ہوا کہ یہ تو صرف فہم کی بات ہے۔میں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ قطعی فیصلہ کرلیا کہ ناسخ و منسوخ کا معاملہ صرف بندوں کے فہم پر ہے۔ان پانچ نے سب پر پانی پھیر دیا۔

یہ فہم جب مجھے دیا گیا تو اس کے بعد ایک زمانہ میں میں لاہور کے اسٹیشن پر شام کو اترا۔بعض اسباب ایسے تھے کہ چینیانوالی مسجد میں گیا۔شام کی نماز کے لئے وضو کر رہا تھا کہ مولوی محمد حسین بٹالوی کے بھائی میاں علی محمد نے مجھ سے کہا کہ جب عمل قرآن مجید و حدیث پر ہوتا ہے تو ناسخ و منسوخ کیا بات ہے۔میں نے کہا کچھ نہیں۔وہ پڑھے ہوئے نہیں تھے۔گو میر ناصر کے استاد تھے۔انہوں نے اپنے بھائی سے ذکر کیا ہوگا۔یہ ان دنوں جوان تھے اور بڑا جوش تھا۔میں نماز میں تھا اور وہ جوش سے ادھر ادھر ٹہلتے رہے۔جب میں نماز سے فارغ ہوا تو کہا ادھر آؤ۔تم نے میرے بھائی کو کہہ دیا کہ قرآن میں ناسخ و منسوخ نہیں۔میں نے کہا ہاں نہیں ہے۔تب بڑے جوش سے کہا کہ تم نے ابومسلم اصفہانی کی کتاب پڑھی ہے۔وہ احمق بھی قائل نہ تھا۔میں نے پھر کہا پھر تو ہم دو ہوگئے۔پھر اس نے کہا کہ سید احمد کو جانتے ہو۔مراد آباد میں صدرالصدور ہے۔میں نے جواب دیا کہ میں رامپور، لکھنؤ اور بھوپال کے عالموں کو جانتا ہوں ان کو نہیں جانتا۔اس پر کہا کہ وہ بھی قائل نہیں۔تب میں نے کہا کہ بہت اچھا۔پھر ہم اب تین ہوگئے۔کہنے لگا کہ یہ سب بدعتی ہیں۔امام شوکانیؒ نے لکھا ہے کہ جو نسخ کا قائل نہیں وہ بدعتی ہے۔میں نے کہا تم دو ہوگئے۔میں ناسخ و منسوخ کا ایک آسان فیصلہ آپ کو بتاتا ہوں۔تم کوئی آیت پڑھ دو جو منسوخ ہو۔اس کے ساتھ ہی میرے دل میں خیال آیا کہ اگر یہ ان پانچ آیتوں میں سے پڑھ دے تو کیا جواب دوں۔خدا تعالیٰ ہی سمجھائے تو بات بنے۔اس نے ایک آیت پڑھی۔میں نے کہا کہ فلاں کتاب نے جس کے تم بھی قائل ہو، اس کا جواب دیا ہے۔کہنے لگا ہاں۔پھر میں نے کہا اور پڑھو تو خاموش ہی ہوگیا۔علماء کو یہ وہم رہتا ہے۔ایسا نہ ہو کہ ہتک ہو۔اس لئے اس نے یہی غنیمت سمجھا کہ چپ رہے۔اس کے بعد پھر بھیرہ میں ایک شخص نے نسخ کا مسئلہ پوچھا اور میں نے اپنے فہم کے مناسب جواب دیا اور کہا کہ پانچ کے متعلق میری تحقیق نہیں۔تو اس دوست نے کہا کہ آپ ان پانچ پر نظر ڈال لیں۔ میں نے تفسیر کبیر رازی میں بہ تفصیل ان مقامات کو دیکھا تو تین مقام خوب میری سمجھ میں آگئے اور دو سمجھ میں نہ آئے۔تفسیر کبیر میں اتنا لکھا ہے کہ شدت اور خفت کا فرق ہوگیا ہے۔میں نے پڑھا کہ فلاں آیت منسوخ نہیں ہے۔میں بڑا خوش ہوا کہ اب تو چار مل گئیں۔صرف ایک ہی رہ گئی۔بڑی بڑی کتابوں کا تو کیا، میں چھٹ بھیوں کی بھی پڑھ لیتا ہوں۔اس طرح پر ایک کتاب میں وہ پانچویں بھی مل گئی اور خدا کے فضل سے مسئلہ ناسخ و منسوخ حل ہوگیا۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 124 تا 126)

مشعل راہ

توحید کی عظمت منوانے کا فریضہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ ایک یہودی عورت کا بچہ قریب المرگ تھا۔اس عورت کو یہ علم تھا کہ آنحضرت ﷺ کو اس بچہ سے پیار تھا۔......جن یہودیوں نے آنحضرت ﷺ سے دشمنی کی ان سے زیادہ مغضوب تو دنیا میں کوئی یہودی نہیں ہوسکتا۔ان سے زیادہ سخت دل اور شقی القلب تو کوئی یہودی نہیں ہوسکتا۔اس کے باوجود اس یہودی عورت نے آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں جب یہ پیغام بھیجا کہ میرا بچہ قریب المرگ ہے۔آپؐ کو اس سے پیار تھا اگر آپ چاہتے ہیں کہ اسے بستر مرگ پر دیکھ لیں تو یہاں آجائیں اس کو دیکھ لیں۔اس کے دل میں یہ تمنا ہوگی کہ میرے بچے کا دل ٹھنڈا ہو جائے۔ آنحضرت ﷺ مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔یہ پیغام سنتے ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور سیدھے اس یہودی عورت کے گھر تشریف لے گئے۔بچہ بستر مرگ پر پڑا تھا۔اس کے پاس بیٹھ گئے اور اس کو اپنے قرب سے تسکین دی اور پوچھا بچے! کیا تم یہ پسند نہیں کرو گے کہ مسلمان ہو کر جان دو۔صرف یہی تبلیغ کی اور یہی سیدھا سادھا کلمہ جو دل کی گہرائی سے نکلا تھا بچے کے دل میں جا کر ڈوب گیا۔اس نے سر ہلایا کہ ہاں میں یہی پسند کرتا ہوں۔چنانچہ کلمہ پڑھا اور جان دے دی۔حدیث میں آتا ہے کہ اس سے آنحضرت ﷺ کو اتنی خوشی ہوئی کہ بار بار فرمانے لگے الحمدللہ۔الحمدللہ۔خدا نے مجھے ایک روح کو بچانے کی توفیق عطا فرما دی۔

(بخاری کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی فمات هل یصلی علیه)

وہ جو ساری دنیا کی روحوں کو بچانے کیلئے آیا تھا جس نے ہم سب کی روحوں کو بچایا ہے۔ہم اور ہمارے باپ دادے اور ہماری نسلیں ہمیشہ اس کی غلامی میں جھکی رہیں تب بھی اس کے احسانات کا بدلہ نہیں ادا کرسکتیں۔وہ نور کامل جس نے بنی نوع انسان کو اندھیروں سے نکالا اور روشنی عطا کی، وہ جو سب دنیا کا محسن بنا اور محسن بنے گا، وہ جس کے دَر پر ایک نہ ایک دن ساری بنی نوع انسان لازماً حاضر ہوگی اور اس کی توفیق سے اور اس کے واسطے سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں رشد و ہدایت پائے گی۔صرف ایک روح کے بچنے پر اس پیکر رحمت کے دل کی یہ کیفیت ہے اور اس پر اظہار شکر کا یہ عالم ہے کہ بار بار کہتے ہیں الحمدللہ الحمدللہ خدا نے مجھے ایک روح کو بچانے کی توفیق عطا فرمائی اور بچنے کے بعد اس بچے کو وقت کون سا میسر آیا؟ بس کلمہ پڑھا اور دنیا سے رخصت ہوگیا۔صرف اتنی سی ہدایت تھی۔صرف ایک لمحہ کی ہدایت تھی لیکن اس پر آنحضور ﷺ عبد شکور بنتے ہوئے اپنے رب کے حضور جھک جاتے ہیں۔

یہ ہیں ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جن کی غلامی کا ہم نے دعویٰ کیا ہے۔آپؐ ہیں بصیرتوں کے منبع اور ماویٰ اور مجمع۔اب آپؐ سے سارے نور پھوٹیں گے جو خدا کی طرف لے جائیں گے۔

پس یہ وہ بصائر یعنی روشنیاں تھیں جن سے دنیا اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھی تھی۔اب اگر ان نوروں کو جماعت نے اپنے تک روک لیا اور بنی نوع انسان اور محمد مصطفیٰ ؐ کے درمیان حائل ہو گئے تو یاد رکھیں اس وقت بنی نوع انسان اپنے رب کو کبھی نہیں پاسکیں گے۔اور آپ لوگ اس کے ذمہ دار ہوں گے۔کیونکہ آپ کو ذریعہ بنایا گیا ہے۔آج خدا تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کرنے اور...... کا فریضہ آپ کو سونپا گیا ہے اس لئے آپ اپنی نظروں کو سطحی نہ بنائیں۔اپنی نگاہوں کو ان ظاہری مناظر کے پردوں تک نہ رہنے دیں بلکہ آگے بڑھیں۔بلند نظری پیدا کریں اور حقیقت حال کو پانے کے لئے آپ خود پار اترنا سیکھیں اور اپنے رب تک پہنچنا اور بندوں کو رب تک پہنچانا سیکھیں۔اس کے بغیر نہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی غلامی کا حق ادا ہوگا اور نہ اپنے رب کی عبودیت کا حق ادا ہوگا۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 100)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم عبدالباسط بھٹی صاحب

توحید کے قیام کا ایک ذریعہ بیوت الذکر کی تعمیر

2013ء میں تعمیر کی جانے والی چند بیوت الذکر کا تذکرہ

خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ عالمگیر کو جہاں اشاعت قرآن، اشاعت دین حق، انفاق فی سبیل اللہ اور خدمت خلق کے میدان میں عظیم الشان خدمت کی توفیق مل رہی ہے وہاں خصوصاً خداتعالیٰ کے حضور شکرانے کے طور پر بیوت الذکر کی تعمیر کی توفیق بھی پا رہی ہے اور اس کے ذریعہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور دین حق کی حسین تعلیم کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا رہی ہے۔

پس جہاں بیوت الذکر کی تعمیر کا اہم مقصد اللہ اور بندے کے درمیان رشتہ محبت استوار کرنا ہے اور اللہ کی خالص عبادت کرنا ہے وہاں مذہب یعنی (دین حق) کی حسین تعلیم پہنچانے کا بھی اہم ذریعہ ہیں۔سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’اس وقت ہماری جماعت کو بیوت الذکر کی تعمیر کی بڑی ضرورت ہے۔یہ خانہ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری بیت قائم ہو گی تو سمجھو جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی اور اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر ہو جہاں مسلمان کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں ......ترقی کرنی ہو تو ایک بیت بنا دینی چاہئے پھر خدا خود......کو کھینچ لاوے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 93)

آپ کی اس خواہش کی تکمیل میں جماعت احمدیہ اپنے امام کی رہنمائی میں قریہ قریہ شہر شہر اور ملک ملک بیوت الذکر تعمیر کر رہی ہے اور آج جماعت احمدیہ کے ذریعہ تعمیر ہونے والی ان بیوت الذکر کے ذریعہ سے دین حق کا حقیقی پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے۔

خاکسار اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک بابرکت ارشاد کو پیش کر کے سال 2013ء کے دوران تعمیر ہونے والی چند بیوت الذکر کا ذکر اظہار تشکر کے طور پر پیش کرے گا۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کی ان قربانیوں کو قبول فرمائے اور بیوت الذکر کی تعمیر کے مقاصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔’’عموماً بیت الذکر کی ایک مد ہونی چاہئے اس میں جب بچے پاس ہو جائیں اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں۔ اب تو اللہ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بیشمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں۔اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے اس موقعہ پر اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سمیٹتے ہوئے اپنے مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارہ میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرمائے گا۔‘‘

☆مکینی Makeni (سیرالیون) بیت الذکر کا سنگ بنیاد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیرالیون کے 52ویں جلسہ سالانہ کے لئے مکرم شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ امریکہ کو بطور مرکزی نمائندہ بھجوایا آپ نے جماعتی ترقیات سے متعلق مشاہدات اور تاثرات کو یوں بیان کیا۔’’کہ فری ٹاؤن سے بوتک کے راستہ میں مختلف شہر اور گاؤں برلب سڑک تھے جہاں پر بار بار امیر صاحب ہماری توجہ اس طرف مبذول کراتے رہے کہ وہ دیکھیں احمدیہ بیت الذکر، ادھر دیکھیں ایک اور بیت الذکر بن رہی ہے۔گویا بوتک کے سفر میں بیسیوں جگہیں ایسی آئیں جہاں سڑک سے ہی ماشاء اللہ جماعت کی بیوت نظر آ رہی تھیں۔اور بہت سی ایسی بیوت ہیں جو سڑک سے دور گاؤں اور شہروں میں تھیں‘‘۔

آپ نے مکرم امیر صاحب کی معیت میں مکینی شہر کے ایک محلے میں بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا۔

(الفضل 6/اپریل 2013ء)

☆لونسر (سیرالیون) میں بیت الذکر کا افتتاح

مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس نے اس بیت کا افتتاح کیا۔

☆روکوپور ریجن میں بیت الذکر کا افتتاح

مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس نے اس بیت کا افتتاح کیا۔

(الفضل 11/اپریل 2013ء)

غانا کی بیت

مکرم فرید احمد نوید صاحب مربی سلسلہ گھانا کے 81ویں جلسہ سالانہ کے بارہ میں لکھتے ہیں۔ ’’جماعت احمدیہ گھانا کے جلسہ سالانہ پر ایک ہوٹل کی مالکہ نے اعلان کیا کہ اس نے مہمانوں کی سہولت کی خاطر اپنے ہوٹل کے احاطہ میں ایک بیت الذکر تعمیر کرائی ہے۔اور یوں یہ جلسہ اپنی دیگر برکات کے ساتھ ساتھ بیت الذکر کی تعمیر کا بھی باعث بنا۔‘‘ (الفضل 24 مئی 2013ء)

☆آوروگان (بینن) کی بیت الذکر کا افتتاح

اس گاؤں میں احمدیت کا نفوذ تقریباً ستائیس سال قبل ہوا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد مکرم قمر رشید صاحب مربی سلسلہ نے مارچ 2012ء میں اس کا سنگ بنیاد رکھا اس کے افتتاح کے موقع پر علاقہ کے امام اور روایتی بادشاہ کو بھی مدعو کیا گیا۔اکتوبر 2012ء میں اس عمارت کا کام ختم ہوا۔آخر 6 جنوری 2013ء کو اس کا افتتاح عمل میں آیا۔ (الفضل 22/اپریل 2013ء)

☆بیت الرحمٰن سپین کا افتتاح

26 مارچ 2013ء کا دن جماعت کی تاریخ میں اور خصوصاً جماعت احمدیہ سپین کی تاریخ میں نہایت اہمیت کا حامل دن تھا اور مبارک دن تھا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت بشارت پیڈرو آباد کی تعمیر کے تقریباً 32 سال بعد ویلنسیا کے مقام پر خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے تعمیر کی جانے والی جماعت احمدیہ کی دوسری بیت ’’بیت الرحمٰن‘‘ کے لئے سپین کا تیسرا سفر اختیار فرمایا۔میڈرڈ سے ویلنسیا کا فاصلہ تین سو ساٹھ کلو میٹر ہے۔ 29 مارچ 2013ء بروز جمعۃ المبارک حضرت خلیفۃ المسیح خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ’’بیت الرحمٰن‘‘ کا افتتاح فرمایا۔

☆اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ بینن کو الاڈا ریجن کی جماعت واگا میں بیت کی تعمیر کی توفیق ملی۔ 15 فروری 2013ء کو امیر صاحب بینن مکرم رانا فاروق احمد صاحب نے اس کا افتتاح کیا۔

افتتاح کے موقع پر گاؤں کے چیف میئر، ڈائریکٹر بنک آف افریقہ الاڈا برانچ گاؤں کے عیسائی فرقہ کے دو چیف اور دوسرے نمائندگان شامل ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 مئی 2013ء)

☆بیکیرو بینن میں بیت الذکر کا افتتاح

خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ بینن (مغربی افریقہ) پاراکو ریجن کی جماعت بیکیرو GBEYEKERO میں بیت کی توفیق ملی۔اس گاؤں کے افراد کو چند سال پہلے احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی اس کے بعد اس جماعت کے افراد اخلاص میں بڑھتے گئے مخالفت کے باوجود اور ہر قسم کے لالچ کے باوجود انہوں نے ثابت قدمی دکھائی اور ہر قسم کے لالچ کو ٹھکرا دیا 10 فروری 2013ء کو اس گاؤں میں بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب ہوئی۔اس علاقہ کے امام نے کہا کہ ہم اس بیت کی تعمیر رکوا کے دم لیں گے۔لیکن خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے اس بیت کی تعمیر ہوئی اور مخالفین کو ہزیمت اٹھانی پڑی۔یکم اپریل 2013ء کو اس بیت کے افتتاح کی تقریب ہوئی۔اس بیت کا مسقّف حصہ 8 میٹر چوڑا اور 10 میٹر لمبا ہے۔اس بیت کے دو مینار ہیں بیت پر کلمہ طیبہ تحریر ہے اور سو سے زائد نمازیوں کی گنجائش ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 مئی 2013ء)

☆بیت الرحمٰن کینیڈا کا افتتاح

17 مئی 2013ء بیت الرحمٰن وینکوور (کینیڈا) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بیت کے افتتاح کے موقع پر اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا ’’آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کے اس صوبے میں جو برٹش کولمبیا کہلاتا ہے جماعت احمدیہ کو اپنی بیت بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔‘‘فرمایا ہمیں اس بیت کی تعمیر کے ساتھ اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہیں فرمایا بیت کی تعمیر سے ذاتی طور پر بھی برکات کے دروازے کھلتے ہیں جو ایک مومن کو اس کے ایمان میں بڑھاتے چلے جاتے ہیں اور جماعتی برکات تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرح نازل ہوتی ہیں کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جون 2013ء)

☆بیت السبحان Morfelden Walldorf جرمنی کا سنگ بنیاد

اس بیت کے سنگ بنیاد کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔’’الحمدللہ کہ آج یہاں مور فلڈن جماعت کو بھی بیت بنانے کی خدا تعالیٰ توفیق عطا فرما رہا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب یہاں جماعت کا تعارف پہلے سے بڑھ کر پھیلے گا۔مکرم امیر صاحب نے اس جگہ کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ اس موجودہ قطعہ زمین کا رقبہ 1586 مربع میٹر ہے۔ جو 2 مئی 2012ء کو پانچ لاکھ یورو کی قیمت پر خریدا گیا۔ یہاں بیت کا جو مینارہ ہو گا اس کی اونچائی سولہ میٹر ہو گی اور بیت کا قطر 9 میٹر ہو گا۔اس بیت کا مینارہ جرمنی میں اب تک تعمیر ہونے والی بیوت میں سے سب سے اونچا ہو گا۔الحمدللہ

(الفضل 11 جولائی 2103ء)

☆بیت العطاء فلورس ہائم جرمنی کا افتتاح

24 جون 2013ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بیت کا افتتاح فرمایا۔حضور انور نے فرمایا ’’اس بیت کے دروازے ہر ایک کے لئے ہر اس شخص کے لئے جو خدائے واحد کی عبادت کرنے والا ہے کھلے رہیں گے۔ بیت کا مینارہ اس بات کی نشانی ہے کہ یہ پیغام جو روشنی کا پیغام ہے یہاں سے پھیلے گا۔ دین حق جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے وہ محبت اور بھائی چارے اور ہم آہنگی سے رہنے کا پیغام ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 2/اگست 2013ء)

☆بیت الرحیم جرمنی کا افتتاح

25 جون 2013ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

نے اس بیت کے افتتاح کے موقع پر فرمایا ''اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر اور احسان ہے کہ اس نے آج ہمیں اس شہر میں بیت بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ فرمایا (دین حق) محبت، امن اور بھائی چارے کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں اس چیز کا احساس پہلے سے بڑھ کر دلوں میں پیدا کریں اور اس علاقہ میں پھیلائیں۔ آپس میں بھی پیار، محبت اور بھائی چارے کا سلوک پہلے سے بڑھ کر ہونا چاہئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9؍اگست 2013ء)

☆بیت الحمید فلڈا جرمنی کا سنگ بنیاد

26 جون 2013ء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''ہمارے لئے بڑا شکر کا مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس علاقہ میں بیت کی تعمیر کی توفیق دی انشاء اللہ کچھ عرصہ میں بیت کی تعمیر ہو جائے گی۔ اس کا نام بیت الحمید رکھا گیا ہے۔ کیونکہ خدا ہی وہ ذات ہے جس کی تعریف کی جائے اور وہی ذات ہے جو خالص تعریف کے قابل ہے۔ فرمایا انشاء اللہ جب یہ بیت بنے گی تو انسانیت کی محبت اور پیار کا ایک اور نیا رستہ کھلے گا۔ اس بیت کے بننے کے بعد پہلے سے بڑھ کر احمدی گھل مل کر رہیں۔ ہم صرف تکلیف کے خوف کو دور کرنے والے نہیں بلکہ تکلیفوں کو دور کرنے والے ہیں۔ یہاں کے ہر شہری کو یقین رکھنا چاہئے کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ بیت امن اور پیار اور محبت کے نئے راستے کھولے گی۔ فرمایا جیسا کہ میں نے کہا اس بیت کا نام بیت الحمید رکھا گیا ہے۔ جس کا مطلب ''بہت تعریف کیا گیا'' ہے اور اللہ تعالیٰ ہی تعریف کے قابل ہے اور ہمیں پانچوں وقت ہر نماز میں اور اس کی ہر رکعت میں ''الحمد للہ رب العلمین'' پڑھنے کا حکم ہے۔ یعنی اس رب کی تعریف کرو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو مسلمانوں کا بھی رب ہے اور جو عیسائیوں کا بھی رب ہے۔ جو یہودیوں کو بھی پالنے والا ہے اور جو ہندوؤں کا بھی رب ہے اور جو ہر انسان کا رب ہے اور اس رب کی جب ہم تعریف کریں تو ہمیں انسانیت کی قدروں کی بھی پہچان ہوتی ہے۔ پانچ دفعہ نماز کی ہر رکعت میں جب ہم اس تعریف کو دہراتے ہیں تو یہ چیز ہمیں ہر انسان کے عزت اور احترام کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ پس اس لحاظ سے انشاء اللہ جب یہ (بیت) بنے گی تو انسانیت کی پیار اور محبت کا ایک اور نیا راستہ کھلے گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 16؍اگست 2013ء)

☆بیت المسرور برزبن، آسٹریلیا کا افتتاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمعہ 25؍اکتوبر 2013ء کو اس ''بیت'' کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے Brisbane کے احمدیوں کو توفیق دی کہ یہاں اس شہر میں باقاعدہ ''بیت'' کی تعمیر کریں۔ پس اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ حضور انور نے فرمایا بیت کے بننے پر اس بات پر راضی نہ ہو جائیں کہ ہم نے بیت بنالی، اب بیت بننے کے بعد آپ کی ذمہ داریاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احسان کا شکر اس وقت ادا ہوگا جب ہم اس بیت کی آبادی کی طرف توجہ دیں گے۔

☆بیت المقیت۔ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کی پہلی باقاعدہ بیت کا افتتاح

یکم نومبر 2013ء کے خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ''بیت'' کے افتتاح کے موقع پر فرمایا۔ ''آج اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو اپنی باقاعدہ ''بیت'' بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے لئے یہ ''بیت'' ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ حضور انور نے فرمایا نیوزی لینڈ میں گو چھوٹی سی جماعت ہے لیکن متفرق قوموں کے لوگ ہیں۔ مگر اخلاص و وفا میں ہر ایک ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے''۔

☆بیت الاحد ناگویا جاپان کا افتتاح

8 نومبر 2013ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں فرمایا آپ نے جو جگہ خریدی ہے اس کا نام ''بیت الاحد'' رکھا گیا ہے ابھی تکمیل کے مراحل میں ہے اس کے مختلف مراحل میں جو روکیں پیدا ہوتی رہیں ان میں انہوں نے بے لوث خدمت کی ہے۔ آپ نے فرمایا ہم جب (بیت) بناتے ہیں یا اجتماعی عبادت کے لئے کوئی جگہ خریدتے ہیں تو یہی مقصد پیش نظر ہونا چاہیے کہ ہم نے مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے پیدائش کے مقصد کی بلندیوں پر جانا ہے۔

فرمایا ''یہ لوگ نہیں دیکھیں گے کہ آپ نے اس ''بیت'' کے بنانے کے لئے کیا قربانیاں دیں؟ لوگ دیکھیں گے کہ آپ کی عملی حالت کیا ہے؟ آپ کا خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق کیسا ہے؟ آپ میں شامل ہو کر ان لوگوں میں کیا انقلاب آ سکتا ہے؟

(الفضل انٹرنیشنل 29 نومبر 2013ء)

☆.........☆.........☆

مکرم ناصر احمد محمود صاحب

بینن کا سالانہ میلہ اور قرآن کریم کی نمائش

بنیادی طور پر بینن مشرکین اور رسم و رواج پر چلنے والوں کا خطہ ارض گردانا جاتا ہے۔ یہاں پر 42 فیصد عیسائی ہیں اور 24 فیصد مسلمان ہیں۔ بینن میں ہر سال یکم اگست کو یوم آزادی کے موقع پر حکومت کی طرف سے سالانہ میلہ کا انعقاد کیا جاتا ہے جو جولائی کے آخری ہفتہ سے شروع ہو کر اگست کے پہلے Weekend تک جاری رہتا ہے۔ اور جلسہ سالانہ کی تقریبات میں ایک خاص رونق اس میلہ کی بھی ہوتی ہے۔ اس موقع سے خوب استفادہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ میلے کے سٹالز میں ایک سٹال قرآن کریم کی نمائش کے ساتھ ساتھ دینی لٹریچر کی تقسیم اور فروخت کا بھی ہوتا ہے اور عموماً یہ میلہ بینن کے صنعتی Capital کوتونو وو میں لگتا ہے۔

اس سال 22 جولائی تا 3؍اگست 2014ء کو یہ میلہ کوتونو کے انٹرنیشنل فٹ بال سٹیڈیم کے احاطہ میں منعقد ہوا۔ جہاں 673 سٹالز لگے ہوئے تھے۔ جماعت احمدیہ کے سٹال کو جماعتی بینرز کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ اس میں قرآن کریم کے 53 زبانوں میں مہیا تراجم کو دو خوبصورت لکڑی کے Book Racks میں نمایاں (Expose) کرنے کے ساتھ ساتھ میز پر فرنچ، عربی اور انگلش میں موجود لٹریچر اور کتب سلسلہ کی نمائش کی گئی اور یہ دو ہفتے تک صبح آٹھ بجے سے لے کر رات گئے تک جاری رہتی تھی۔ کوتونو ریجن کے ایک لوکل مشنری، جامعہ کے ایک طالب علم اور آٹھ خدام پر مشتمل ایک ٹیم سرگرم عمل رہی۔

اس میلہ کو روزانہ سینکڑوں بلکہ ہزاروں افراد وزٹ کرتے ہوئے ہمارے سٹینڈ تک بھی پہنچتے رہے اور بعض اوقات تو ایک گھمبیر رش کی صورتحال ہو جاتی تھی۔ کیونکہ اس سال نمائش کے ساتھ ساتھ ہومیو پیتھی خدمت خلق کلینک بھی منعقد کیا گیا تھا اور دونوں کا رش ایک ہی جگہ ہو جاتا تھا اور لوگ لٹریچر کے ذریعہ ہومیو پیتھی طریقہ علاج سے بھی متعارف ہو جاتے اور اس طرح ان کے مریض بھی ہمارے لٹریچر سے متعارف ہو جاتے۔

بہر کیف ہم نے اپنی ٹیم تین حصوں میں تقسیم کر رکھی تھی۔ ایک حصہ مستقل سٹال پر موجود رہتا تھا۔ یہ نمائش دیکھنے والوں کو جماعت کا تعارف کرواتے تھے اور قرآن کریم کے تراجم دکھا کر احمدیت کا خدمت قرآن کے میدان میں کارہائے نمایاں سے روشناس کروانے کے ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ بھی کرتے تھے۔ ٹیم کا دوسرا حصہ لٹریچر کی فروخت پر متعین تھا جبکہ ٹیم کے دوسرے حصہ کی ذمہ داری یہ تھی کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ فولڈرز کو ہاتھوں میں لئے تھوڑی تھوڑی دیر بعد میلے کے بازاروں اور گردونواح میں تقسیم کرنے کے لئے نکل جاتے تھے۔ جس سے احمدیت کے تعارف کے ساتھ ساتھ لوگوں کی توجہ جماعت کے سٹال کی طرف بھی مبذول کرواتے۔ یوں بھی تھا کہ کچھ عرصہ سے کوتونو ریجن نے ماہوار ایک اتوار کو دعوت الی اللہ کا پروگرام رکھا ہوتا ہے جس میں انصار خدام، اطفال اور بعض لجنہ مختلف پبلک مقامات پر جا کر پمفلٹ تقسیم کرتے ہیں۔

ایک صاحب دینی لٹریچر دیکھتے ہی غصہ میں آ گئے کہ تم لوگ بینن میں مذہبی جنگ جاری کر رہے ہو اس کو ختم کرو۔ ان کو بڑے پیار سے احمدیت کی تعلیم اور امن کے لئے خدمات کا بتایا گیا۔ جہاد پر ان کے برجستہ سوالات کے حوصلہ کن جوابات دیے گئے تو کچھ نرم ہوئے۔

بعض کا تعصب اس قدر دین کے بارے میں نظر آیا کہ ہمارے خدام سے لٹریچر لیتے لیکن جب پتہ چلتا کہ دینی لٹریچر ہے تو فوراً پھاڑ کر پھینک دیتے۔ اس پر خدام نرمی سے ان سے لٹریچر واپس لے لیتے یا زمین سے اٹھا لیتے اور ضائع نہ ہونے دیتے۔ اس سے بھی بعض کے ساتھ بات کا موقع میسر آتا رہا۔

ایک عیسائی نے اپنے دوستوں سمیت لٹریچر دیکھ کر گفتگو کی۔ قرآن کریم کے تعارف کے تراجم دکھائے گئے۔ جب قرآن ان کے ہاتھ میں دیکھنے کو دیا تو حیران ہو کر اپنے دوستوں سے کہنے لگے کہ میرا خیال ہے کہ یہ الگ قسم کے لوگ ہیں۔ یہ تو قرآن کریم کو چھونے دے رہے ہیں۔ پھر ہم سے مزید تعارف میں گہرائی میں اتر کر سوال کرنے لگے۔

بینن کی Calavi University کے عربی کے پروفیسر آئے اور کہنے لگے کہ میں سارا سال اس میلہ کا انتظار کرتا ہوں اس لئے کہ احمدیہ سٹال پر جا کر قرآن کریم کے تراجم اور نئے دینی لٹریچر سے اپنی پیاس بجھا سکوں۔ مزید تعارف پر معلوم ہوا کہ یہ پروفیسر صاحب سیرالیون سے یہاں یونیورسٹی میں 4 سال سے تعینات ہیں اور ہر سال آ کر کچھ لٹریچر خرید کر جاتے رہے ہیں۔ اس بار انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ میں سیرالیون کے احمدیہ پرائمری سکول میں پڑھا ہوں اور جب یہاں احمدیہ سٹال دیکھتا ہوں تو مجھے شوق ہوتا ہے کہ احمدیہ کتب خریدوں۔ میرے اساتذہ اور احمدی لوگ بہت اچھے ہیں۔ ان پروفیسر صاحب کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے بعد ٹائم لے کر ان کی رہائش گاہ پر معلم صاحب اور مشنری کو بھجوا اور مزید دعوت الی اللہ کا سلسلہ آگے بڑھا۔

بہر حال یوں قرآن کریم کی نمائش اور بینن کے نیشنل میلہ کے ایام گزرے۔ جن میں بفضل اللہ تعالیٰ 71 ہزار سے زائد احباب تک جماعت احمدیہ کا تعارف اور دین حق کی خوبصورت تعلیم پہنچانے کا موقع ملا۔ اس میں 2 لاکھ فرانک سے زائد کی قیمت کا لٹریچر فروخت ہوا جبکہ 21 ہزار کے قریب فولڈرز اور پمفلٹس تقسیم کئے گئے۔

ا۔ب۔ناصر

خلافت رابعہ میں لجنہ کراچی کی اشاعتی خدمات

(قسط دوم آخر)

واقفین نو کی تربیت میں رہنمائی کے لئے لکھی جانے والی کتاب محترمہ خورشید عطا صاحبہ کے ایم۔اے نفسیات ہونے کا ثمر ہے۔اس کتاب پر تحریک وقف نو کے محرک حضور انور کا پیغام موصول ہوا۔

1-1-90

آپ نے ایک رسالہ واقفین نو کی راہنمائی کے لئے کراچی سے شائع کروایا ہے اور اس کی ایک کاپی حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمتِ اقدس میں بھجوائی ہے حضور انور نے آپ کی اس کاوش کے متعلق اظہار خوشنودی فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ "لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی سے اجازت لے کر اس کو سب واقفین کے لئے چھپوا لیا جائے اور یورپ اور دیگر ممالک میں تقسیم کیا جائے۔"

نصیر احمد قمر

ہماری خوش نصیبی کہ پیارے آقا نے ہمیں ازخود ایک کام کے قابل سمجھا تحریر کا انداز اتنا حوصلہ افزا ہے کہ مجھ جیسی عاجز ہستی کئی بار مر کے بھی شکر ادا نہیں کر سکتی اور یہ سب احسان خداوندی ہے۔آپ نے تحریر فرمایا۔

"آپ کے سپرد ایک کام بھی کرنا ہے کئی دفعہ پہلے بھی خیال آیا لیکن کسی کے سپرد کر نہیں سکا حضرت مسیح موعود کے ہاں کئی الفاظ تذکیر و تانیث دونوں طرح استعمال ہوئے ہیں جبکہ بعض کے متعلق عمومی طور پر ایک ہی استعمال معروف ہے۔ مجھے چونکہ وقت نہیں مل سکا تحقیق کرنے کا اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو خدا کے فضل سے اردو گرائمر پر اتنا عبور ہے کہ آپ انشاء اللہ اس کام کو آسانی سے کر سکیں گی اور صفات باری تعالیٰ کی تلاش میں پہلے ہی آپ کافی محنت کر چکی ہیں۔ملفوظات میں عموماً ایسی مثالیں مل جائیں گی مگر آرام سے دھیرے دھیرے کرنے والا کام ہے۔"

خاکسار نے کام کا آغاز کیا تو یہ بات سامنے آئی کہ ملفوظات میں تحریر کرنے والے کا اپنا انداز بھی شامل ہو جاتا ہے۔اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے خاکسار نے حضور انور سے رہنمائی چاہی تو آپ نے بڑی وضاحت سے کام کرنے کا طریق سمجھایا۔درج ذیل مکتوب اس غرض سے نقل کر رہی ہوں کہ اچھے نتائج حاصل کرنے کے لئے ہدایات کا مکمل واضح اور جزئیات پر حاوی ہونا ضروری ہے۔

"آپ کا خط محررہ 17-3-92 ملا آپ نے بہت محنت سے اچھا کام کیا ہے۔ملفوظات سے آپ نے مثالیں دی ہیں اس میں یہ شبہ باقی رہتا ہے۔کہ جس نے فرمودات کو نوٹ کیا ہے اس نے اپنی طرف سے کہیں تذکیر کو تانیث یا تانیث کو تذکیر نہ بنا دیا ہو اس لئے بہتر ہے کہ حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے مثالیں لیں اور یہ بھی جائزہ لیں کہ کہیں ایسے الفاظ کو تو مذکر یا مؤنث استعمال نہیں کیا جہاں لغت صرف ان کا ایک ہی استعمال بتاتی ہے وہ کون سے مقامات ہیں۔اور جہاں صرف ایک ہی استعمال بتاتی ہے وہ کون سے ہیں اس لئے ضروری ہوگا کہ پورا جملہ بھی ساتھ لکھا جائے اس سے پتہ چلے گا کہ کیا کسی خاص موقع پر کسی لفظ کو مذکر اور کسی لفظ کو مؤنث استعمال کیا ہے۔یہ کافی لمبا اور گہرا تحقیقی کام ہے۔جلدی سے ہونے والا نہیں۔اس کے لئے آپ کو اپنے ساتھ کافی بڑی ٹیم بنانی پڑے گی۔ان میں کام تقسیم ہو سکتا ہے پھر ان کے کام کا جائزہ لینے میں آپ کا وقت تھوڑا لگے گا۔اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور صحت و عافیت والی فعال لمبی زندگی عطا ہو اور مقبول خدمت کی توفیق پائیں۔"

ہم نے بفضل الٰہی حضور انور کے ارشاد کے مطابق ایک ٹیم کی صورت میں حضرت اقدس کی سب کتابوں اور ملفوظات سے ایسے الفاظ چُنے۔پھر مثالوں اور حوالوں کے ساتھ ترتیب سے لکھ کر حضور پُرنور کی خدمت میں پیش کئے اور ساتھ ہی معاونات کیلئے دعا کی درخواست کی آپ کا پیارا جواب ملا۔

"روحانی خزائن سے مذکر و مؤنث اسماء پر مشتمل مسودہ بھی مل چکا ہے سب معاونت کرنے والوں کا شکریہ۔"

21-12-93 کا مکتوب ہمارے لئے ایک اور سعادت لے کر آیا ہمیں پیارے آقا نے ایک اور خدمت کے قابل سمجھا تھا۔آپ نے تحریر فرمایا۔

"آپ کے کام کی شہرت کے ساتھ ساتھ آپ کی مانگ بھی بڑھتی جا رہی ہے ماشاء اللہ چشم بددور۔اللہ آپ کو ہمت اور توفیق عطا فرمائے کہ سب نیک تقاضے پورے کر سکیں۔

جرمنی اور یہاں بعض مواقع پر بچوں اور بچیوں کے ساتھ سوال و جواب کی بڑی مفید مجلسیں لگتی رہی ہیں۔جرمنی میں ان کے علاوہ اردو میں بھی بعض مجالس سوال و جواب منعقد ہوئی ہیں اگر ان کو آپ یکجا کر کے شائع کر سکیں تو بڑی دلچسپ اور مفید چیز بن جائے گی بچوں بچیوں والی مجالس تو اکثر انگریزی زبان میں ہوں گی وہ الگ اور اردو والی الگ شائع کرنی پڑیں گی۔خاصا محنت طلب کام ہے اگر ارادہ ہو تو مشورہ کر کے بتائیں پھر آپ کو یہاں سے ایسی سب کیسٹس بھجوا دی جائیں گی۔بچوں والی مجالس کا یکجا ہو کر شائع ہونا تو بچوں کی تربیت کے سلسلے میں بہت ہی مفید ہوگا۔

اللہ آپ کو اور باقی سب ساتھنوں کو بیش از پیش خدمت کی توفیق دے۔ہمیشہ آپ سے راضی رہے اور اپنی رضا کی راہوں پر آگے بڑھائے۔

قسمت کے ثمار دونوں ہاتھوں سے سمیٹنے اور جھولیاں بھرنے کے لئے آقا کی خدمت میں تحریر کیا کہ ع

دل آپ کا ہے جاں آپ کی ہے پھر آپ یہ کیا فرماتے ہیں۔

ہم بصد مسرت یہ کام کریں گے۔پیارے آقا نے کیسٹس بھجوا دیں۔واقعی خاصا ہی محنت طلب کام تھا مگر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ پرخلوص معاونات و معاونین کی محنت سے کام مکمل کمپوز کر کے آخری اصلاح کے لئے لندن بھجوا دیا۔آپ سب محنت کرنے والوں کو دعاؤں کا انعام بھیجتے۔

18.6.93

"آپ کے خطوط اور کتب مل گئی ہیں آپ اور آپ کی ساتھنیں بہت عمدہ خدمات بجا لا رہی ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے اور بیش از پیش خدمت کی توفیق دے۔آپا سلیمہ میر کو خاص طور پر دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں اور آپ سب کو بھی۔ان سے ملاقات ہوئی ہے۔اللہ ان کی عمر میں برکت دے سب کو بہت بہت سلام۔"

ٹیم ورک کی صورت میں تیز رفتاری سے یہ کارواں رواں دواں تھا کہ لجنہ کراچی ایک دلدوز صدمے سے دوچار ہوئی۔حور جہاں بشریٰ داؤد حوری 20 جولائی 1993 کو اچانک ہمارا ساتھ چھوڑ گئی شعبہ اشاعت کی بانی ممبر، خاکسار کی رفیق کار دم ساز، بہت بڑا خلا چھوڑ گئی۔

23 جولائی 1993ء خطبہ جمعہ کے بعد حضور نے بشریٰ داؤد کا قابل رشک الفاظ میں ذکر فرمایا۔

"خدا نے حسن بیان کا جو ملکہ بخشا تھا وہ خصوصیت سے سیرت کے مضمون پر ایسے جلوے دکھاتا کہ ان کی شہرت دور نزدیک پھیلی ہوئی تھی اور جب بھی سیرت کے مضمون پر زبان کھولتی تھیں تو بعض ایسی متعصب خواتین بھی جو احمدیت سے دشمنی رکھتی تھیں اگر وہ اس جلسہ پر لوگوں کے کہنے پر حاضر ہو گئیں تو ایک ہی تقریر سن کر ان کی کایا پلٹ جایا کرتی تھی۔وہ کہا کرتی تھیں کہ اس کے بعد ہمیں کوئی حق نہیں کہ ہم جماعت احمدیہ پر الزام لگائیں کہ ان کو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں۔تحریر کا ملکہ بھی خدا نے عطا فرمایا تھا۔کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں سیرت کے مضمون پر انہوں نے لکھیں ان کا آپریشن ہوا تھا جس کے بعد گھر واپس آ رہی تھیں کہ دل کے دورے سے وفات ہو گئی۔اللہ غریق رحمت فرمائے۔ساری جماعت کراچی سے میں تعزیت کرتا ہوں۔میں سمجھتا ہوں کہ ساری جماعت کراچی تعزیت کی محتاج ہے اور لجنہ اماء اللہ کراچی خصوصیت سے تعزیت کا حق رکھتی ہے سب دنیا کی عالمگیر جماعتوں کی طرف سے میں تعزیت کا پیغام اُن تک پہنچاتا ہوں۔"

خاکسار نے اُس کے چاہنے والوں کی مدد سے اُس کی یاد کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے مصباح کا ایک خاص نمبر تیار کر کے بھیجا اُس کے متعلق جو تاثرات ملے ہیں وہ حضور پرنور کی دعا کے عین مطابق تھے۔پڑھنے والوں کا دل پگھل پگھل کر آستانہ الوہیت پر دعا بن کر بہنے لگا۔

اکتوبر 1993ء سے ستمبر 1994ء تک چھپنے والی کتابوں میں ایک بے حد بابرکت کتاب "سیرۃ و سوانح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم" ہے یہ محترمہ امۃ الرشید جمیل صاحبہ نے مرتب کی جماعت کی تاریخ میں پہلی دفعہ مکمل سوانح و سیرت بطرز سوال جواب پیش کی گئی۔

آپ نے تحریر فرمایا

25.2.92

"آپ کا پُرخلوص خط ملا۔بہت خوشی ہے۔آپ اور آپ کی ٹیم بہت اچھا کام کر رہی ہے۔دل کی گہرائی سے آپ سب کے لئے دعا نکلتی ہے۔اللہ تعالیٰ قدم قدم پر مدد فرمائے۔علمی و ادبی و جماعتی خدمات کی توفیق دے۔

خدا کرے یہ سیرت النبیؐ کی کتاب خدا کے حضور اور اس کے بندوں میں مقبول ہو۔مبارک ہو۔اپنی ٹیم کو بہت بہت سلام پہنچائیں۔"

"ری الانبیاء" (انبیاء کی خوشبو) مرتبہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ انبیاء کرام کے مستند حالات پر بطرز سوال جواب لکھی گئی ہے۔

اس کتاب کے متعلق حضور پرنور نے فرمایا 'ری الانبیاء' نام مشکل ہے انبیاء کی خوشبو بہتر ہوتا۔

اکتوبر 1994ء سے ستمبر 1995ء تک ہماری تین کتب شائع ہوئیں ہماری اڑتیسویں (38) کتاب 'دعائے مستجاب' ہے جو محترم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب نے مرتب کی ہے۔مولانا موصوف کا کراچی لجنہ کے اشاعتی منصوبے میں علمی و عملی تعاون بڑا قابل قدر ہے ہماری خوش بختی ہے کہ ہمیں دینی علوم سے بہرہ ور فن تحریر سے آشنا مربی صاحب کا تعاون حاصل رہا جن کتب کی کتابت ربوہ میں ہوئی اُن کی پروف ریڈنگ میں بھی بہت مدد دی۔آپ کی کتاب خوب مقبول ہوئی۔

پیارے حضور نے تحریر فرمایا۔

13.7.95

"دعا پر حضرت مصلح موعود کے فرمودات کے علاوہ دیگر بہت سا مواد بھی یکجائی صورت میں جمع ہو گیا ہے۔اللہ تعالیٰ مؤلف کو بھی جزائے خیر دے اور شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی کو بھی بہترین جزا دے۔"

ہمارے شمار میں چالیسویں نمبر پر جو کتاب ہے اس کے متعلق ہماری صدر آپا سلیمہ صاحبہ کا جملہ ہے۔"لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر کتب شائع کرنے کی توفیق پا رہی ہے لیکن اتنے بڑے ثمر ملیں گے کبھی سوچا بھی نہ تھا اللہ تعالیٰ کے احسانات پر قربان جانے کو جی چاہتا ہے۔"

یہ کتاب کلام الامام امام الکلام "کلام طاہر" ہے اس کی کہانی چار سال پر محیط ہے۔پہلے کبھی اتنا بڑا علمی کام نہیں کیا تھا۔جہالت اور جنون نے مل کر

وہ جرأتیں اور حماقتیں کروائیں جن کی حضور پُرنور کو اصلاح کرنی پڑی اور اس طرح وہ زرو جواہر ہاتھ لگے جو الگ مضمون میں 'الہام کلام اُس کا' میں سجا دیئے۔ اب یہ مضمون کتابی صورت میں چھپ چکا ہے اور حضور کے ارشاد پر کلام طاہر میں شامل ہو گیا ہے۔ مجھ میں تو شکر کرنے کا سلیقہ اور طاقت بھی نہیں ہر قدم پر احسانات کی بارش ہے۔

شعبہ اشاعت کی خادمات کی خوشی وطمانیت کے سامان کئی طرح سے ہوتے۔ ایک دن ملاقات پروگرام میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بچوں کے پروگرام بنانے کیلئے ہدایات دے رہے تھے۔ آپ کے پاس چند کتب تھیں جن میں سے ایک ایک اُٹھا کر آپ ہدایات دیتے رہے۔ ان میں لجنہ کراچی کی کتاب 'حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ' تھی۔ آپ نے فرمایا

''حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ'' یہ احمدی خواتین کے لئے میری بعض تقاریر ہیں جو لجنہ میں ہوئیں ہیں۔ اُن کے خلاصے ہیں یا مکمل ہیں۔ ابھی دیکھ نہیں سکا۔''

دوسری کتاب ''مجالس عرفان'' اُٹھا کر آپ نے ٹائیٹل دکھاتے ہوئے فرمایا۔

''مکرم امیر صاحب کراچی چوہدری احمد مختار صاحب کی ہدایت پر (غالبًا) لجنہ اماء اللہ کے اہتمام میں میری مجالس عرفان (جس کو میں مجلس سوال و جواب کہتا ہوں) شائع کی گئی ہیں اور امیر صاحب میرے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔''

اس کے بعد حضور انور نے ''بدرگاہ ذی شانؐ'' دکھاتے ہوئے فرمایا۔

پھر بدرگاہ ذی شان خیر الانامؐ ہے اس میں مختلف احمدی شاعروں کا نعتیہ کلام ہے حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں، اس کو بھی بچوں کو سکھا کر نغموں اور ترانوں کی صورت میں اُن کے پروگراموں میں داخل کیا جاسکتا ہے۔''

اس کے بعد آپ نے 'پیاری مخلوق' دکھاتے ہوئے فرمایا''پیاری مخلوق یہ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کی طرف سے بشریٰ داؤد مرحومہ کی لکھی ہوئی کتاب ہے۔ بہت اچھے رنگ میں بچوں کو کائنات کے متعلق زمین وآسمان زندگی کے متعلق باتیں سمجھائی گئی ہیں''۔

اکتوبر 1995ء سے ستمبر 1996ء تک شائع ہونے والی کتابوں میں بشریٰ داؤد کی وفات کے بعد چھپنے والی اُس کی سیرت کے سلسلے کی کتاب ''انبیاء کا موعودؑ'' ہے۔ محترمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ (سیکرٹری تعلیم ضلع کراچی) نے قندیلیں اور شہناز نعیم صاحبہ نے ''گھریلو استعمال کی چیزیں بنانے کی ترکیبیں''، لکھی۔

آپا سلیمہ صاحبہ کے ایک مکتوب کے جواب میں حضور پُرنور نے تحریر فرمایا۔

لندن 17.8.96

''آپ کا خط ملا۔ لجنہ کراچی نے جو تین نئی کتابیں شائع کی ہیں وہ بھی ہمیشہ کی طرح ایک نہایت مقبول کوشش ہے۔ امید ہے بہتوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔ M T A پر بھی ہم ان سے استفادہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سب ساتھنوں کو ان نیک علمی کاموں کی ایسی دائمی جزا دے جو اس دنیا میں بھی ان کے شامل حال ہو اور اخروی زندگی میں بھی فیض کا موجب بنے۔ عزیزہ شہناز نعیم کو خاص طور پر بہت بہت محبت بھرا سلام۔''

والسلام، خاکسار مرزا طاہر احمد

شہناز نعیم کی دعوت الی اللہ کی مساعی کی حضور قدر فرماتے۔

1997ء کے جلسہ سالانہ یوکے میں خواتین سے خطاب میں پیارے حضور نے پہلے دور اوّل کی خواتین کی قربانیوں کا دل نشین انداز میں ذکر فرمایا اور پھر دور آخر کی خواتین کی مساعی کو خراج تحسین پیش فرمایا۔ ہماری خوش نصیبی کہ اس میں لجنہ کراچی کا نام بھی شامل تھا۔ آپ کے مبارک الفاظ تھے:۔

''اب میں کراچی کی بات کرتا ہوں۔ کراچی خدا کے فضل سے غیر معمولی خراج تحسین کی مستحق ہے۔ آپا سلیمہ اُن کی صدر ہیں اور بہت نیک دل، دل موہ لینے والی صدر ہیں اور انتظام کے لحاظ سے خدا تعالیٰ نے ان کو غیر معمولی صلاحیت عطا فرمائی ہے۔ ان کی جو مددگار ہیں بچیاں ان میں ایک فوت ہو چکی ہیں حور جہاں بشریٰ اللہ تعالیٰ ان کو غریقِ رحمت کرے وہ بھی ان کی بہت مدد کیا کرتی تھیں مگر اس وقت امۃ الباری ناصر اور مسز ناصر ملک یہ ان کے بازو ہیں اور اپنے اپنے دائرے میں غیر معمولی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ ان بچیوں کو خصوصاً اشاعت کتب میں بہت مہارت حاصل ہے اور امۃ الباری ناصر کے تحت کثرت سے چھوٹے چھوٹے رسائل جو مختلف موضوعات پر اور بہت اچھے رسائل ہیں وہ شائع ہو چکے ہیں اور ہر سال نئے سے نئے شائع ہوتے رہتے ہیں۔''

'احمدیت کا فضائی دور' کراچی لجنہ کی ستاون ویں پیش کش ہے۔ ہمارے حضور نے پسند فرمائی اور سب خادمات کو دعائیں عطا فرمائیں۔

1.7.1999

لجنہ کراچی کی ستاون ویں پیش کش انتہائی قابلِ قدر ہے۔ اس پر میں آپ اور آپ کی معاونات کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنی پیار کی نظر رکھے اور ہمت وتوفیق بڑھائے اور دین کے کاموں کی جو چاٹ لگ گئی ہے اس میں مزید جلا بخشے اور بیش از پیش خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور کام کے نتائج حیرت انگیز طور پر خوشکن ہوں۔

عزیزہ برکت ناصر صاحبہ، رفیعہ محمد صاحبہ، طیبہ بشیر صاحبہ، طیبہ طاہر اور امۃ الکریم صاحبہ اور جن کے نام آپ سے رہ گئے ہیں لیکن خلوص سے کام کرتی ہیں ان سب کو میری طرف سے شاباش اور محبت بھرا سلام اور ڈھیروں دعائیں خدا حامی وناصر ہو۔

والسلام

اس سال کے اختتام پر ہمیں مساعی کو چار چاند لگنے کی دعا ملی۔ حضور پُرنور نے تحریر فرمایا

3.12.99

''آپ اور آپ کی معاونات ماشاء اللہ بہت اخلاص اور سلیقہ سے کام کر رہی ہیں میں آپ سب کے لئے خدا کے حضور دعا گو ہوں آپ کی مساعی کو چار چاند لگیں اور لوگ فیضیاب ہوں میری طرف سے سب کو سلام۔''

اس کے بعد تین چھوٹی چھوٹی کتابیں آپ کی خدمت میں پیش کیں۔

30.9.00

''آپ کی رپورٹ بابت کتب مع نئی کتب ملی، سب کام کرنے والیوں کو میری طرف سے بہت بہت سلام۔ اللہ ان سب کو جزا عطا فرمائے اور بیش از پیش خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دعاؤں کے سلسلے ہمارے سروں پر رحمت کا سایہ بنے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مالی لحاظ سے بھی اپنے پاؤں پر کھڑا کر دیا۔ خود کفالت کی برکت نے ہمیں بہت بابرکت کام میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضور نے 2001ء میں لندن میں بیت الفتوح کی تعمیر کے چندے کا اعلان کیا۔ ہم سب نے اپنی انچارج محترمہ آپا سلیمہ میر صاحبہ کی اجازت اور خوشنودی سے اس فنڈ میں شعبہ اشاعت کی طرف سے ایک ہزار پونڈ پیش کئے اور اس کے ساتھ دعا کی غرض سے ابتدا سے اس شعبے کی ایک ایک خدمت گزار کا نام بھی تحریر کیا۔ ہمارے حضور نے یہ تحفہ قبول فرمایا اور ہمیں بہت دعائیں دیں۔

1.5.01

آپ کا رپورٹ نما خط محررہ 17/4/01 ملا۔ آپ کے شعبہ اشاعت والوں کی طرف سے ایک ہزار پونڈ کی مالی اعانت برائے (بیت الذکر) قابلِ قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش خدمات کی توفیق دے آمین۔ میری طرف سے تمام معاونات کو بہت بہت محبت بھرا سلام اور دعا۔

دستخط

ہمارے لئے ''درثمین اردو مع فرہنگ'' کی اشاعت بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ اور یہ اعزاز حضرت صاحب کے خاص احسانات میں سے ہے۔ درثمین سے انتہائی محبت کی وجہ سے اُس کے غلط تلفظ کو سُن کو کوفت ہوتی۔ خیال آیا کہ دُرثمین کے مشکل الفاظ پر اعراب لگا کر معانی کے ساتھ ایک چھوٹی سی کتاب کی صورت میں شائع کر دیا جائے اس منصوبے پر کام کر کے حضور پُرنور کو بھیجا تو آپ نے بڑا حوصلہ افزا جواب دیا فرمایا:۔

''آپ کی رپورٹ محررہ 13.11.90 ملی۔ آپ ماشاء اللہ بہت اہم کام کر رہی ہیں اور بہت بڑی خدمت ہے آپ خدا کے فضل سے اس کی اہل بھی ہیں۔

نئی نسلوں کے تلفظ میں تو اتنی غلطیاں ہیں کہ سُن کر دل کڑھتا ہے اور اچھی آوازوں والے بھی غلط تلفظ کی وجہ سے مزا کرکرا کر دیتے ہیں۔ اللہ آپ کی محنت کو پھل لگائے اور لوگ فائدہ اُٹھائیں۔''

24.11.90

اس کے ساتھ آپ نے ارشاد فرمایا کہ کلام کی بھی کتابت کروائیں۔ دوبارہ لکھوانے میں جب پہلے ایڈیشن کے ساتھ مقابلہ کیا تو معلوم ہوا کہ کتابت در کتابت کی وجہ سے بہت جگہ غلطیاں راہ پا گئی ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے پہلے ایڈیشن سے لفظ بلفظ ملا کر درست کتابت کروائی اور ان گنت دفعہ پروف ریڈنگ کی تا کہ غلطی کا حتی الوسع امکان نہ رہے۔ بہت سے مقامات ایسے تھے جن کے متعلق حضور انور سے دریافت کر کے فیصلہ کرنا تھا۔ ان سب مراحل میں بے حد باریک نظری سے کام کرنے کی وجہ سے کئی سال لگ گئے۔ حضرت اقدس کے کلام میں ڈوبے رہنے کا اپنا ہی لطف ہے۔

اس جدوجہد میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مــن حیث لا یحتسب دروازے کھلتے رہے جب کہ ایک آزمائش بھی آئی۔ 14.3.96 کا حضرت صاحب کا محررہ مکتوب موصول ہوا جس کا مضمون یوں تھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب صرف مرکزی ادارے ہی شائع کر سکتے ہیں کسی ذیلی تنظیم یا فرد کو اجازت نہیں۔

مگر کچھ عرصے بعد پیارے حضور میرے محسن کا خط موصول ہوا۔

''آپ کو درثمین اردو مع فرہنگ کی اشاعت کی استثنائی صورت میں اجازت ہے''۔

میں کیوں کر گن سکوں تیری عنایات
ترے فضلوں سے پُر ہیں مرے دن رات

1998ء میں خاکسار نے درثمین کی ڈمی تو حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت پائی تھی جولائی 2003ء میں محترم شیخ ادریس صاحب کی مہارت، محترم خالد محمود اعوان صاحب کی دلفریب کتابت اور محترم ہادی علی صاحب کے طغروں سے سج کر جب یہ درثمین زیور طبع سے آراستہ ہو کر دلہن بنی تو پیارے حضور اس دنیا میں نہیں تھے۔ یہ ہے ایک خلیفۂ وقت کی ایک شہر کی ایک ذیلی تنظیم کے ایک شعبے پر لطف وکرم کی بارش کا مختصر احوال۔

اس موقع پر خاکسار اس شعبے کے سب خادمین کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم فیاض احمد بلوچ صاحب معلم وقف جدید 369 ج ب جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے خاکسار کی بڑی بیٹی امۃ الشافی نے آٹھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 5/اکتوبر 2014ء کو گھر میں تقریب آمین ہوئی۔ خاکسار نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور بچی کی والدہ کے حصے میں آئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے اور ہم سب کو قرآن کریم کی حقیقی محبت نصیب فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ مبارکہ منصورہ صاحبہ مانچسٹر برطانیہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بہن مکرمہ محمودہ مظہر الحق صاحبہ زوجہ مکرم مظہر الحق صاحب ظفر بکڈ پو کچھ عرصہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سلطان علی صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم محمد اسلم صاحب گوکھووال مقیم برطانیہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم نسیم احمد صاحب ابن مکرم غلام قادر صاحب مرحوم آف چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ مورخہ 18/اکتوبر 2014ء کو بعمر پچاس سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ چند سال سے یرقان کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ مرحوم اعلیٰ اخلاق اور بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ ملنسار اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار تھے۔ آپ نے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ 3 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ بڑی بیٹی شادی شدہ ہیں اور باقی دو بیٹیاں کالج میں زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرتا رہے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور خود ان کا کفیل ہو۔ آمین

علم کی اہمیت پر سیمینار

مکرم فیاض احمد جاوید صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 12/ اکتوبر 2014ء کو زیر صدارت مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی نائب ناظر تعلیم ربوہ بمقام حافظ آباد ایک سیمینار بعنوان علم کی اہمیت منعقد ہوا۔ آٹھویں تا بارھویں کے طلباء اور ضلع کے سیکرٹریان تعلیم شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد خاکسار نے شعبہ کے کام کے متعلق بتایا۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے تقریر کی اور اختتامی تقریر مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد نے کی۔ مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ بعد میں سیکرٹریان تعلیم کے ساتھ میٹنگ بھی ہوئی۔ کل حاضری 90 تھی۔ خدا تعالیٰ اس سیمینار کے مفید اور بابرکت نتائج ظاہر کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الواسع صاحبہ ترکہ مکرم محمد عبدالرزاق صاحب)

مکرمہ امۃ الواسع صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد عبدالرزاق صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 18-17 بلاک نمبر 05 محلّہ دارالیمن برقبہ 1 کنال (10 مرلہ فی) میں سے 24/76 حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عبدالستار صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالغفار بلال صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عبدالجبار زاہد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالصمد شاہد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ امۃ الصبور صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ امۃ الوسیم صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرمہ امۃ الواسع صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت سٹاف

نصرت جہاں بوائز کالج دارالنصر غربی میں لیبارٹری اسسٹنٹ برائے بیالوجی لیبارٹری کی آسامی خالی ہے۔

ایسے احباب جماعت جنہوں نے بیالوجی کے ساتھ F.Sc. کی ہو اور اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ مع نقول تعلیمی سرٹیفکیٹس اور قومی شناختی کارڈ کی کاپی خاکسار کو مورخہ 2 نومبر 2014ء تک خود تشریف لاکر جمع کروائیں۔ (پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

IAAAE کا ٹیکنیکل میگزین

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کے ٹیکنیکل میگزین 2015ء کیلئے آرکیٹیکٹس، انجینئرز اور اہل علم حضرات وخواتین سے درخواست ہے کہ جلد از جلد مضامین بمعہ تصاویر، چارٹس وغیرہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

sharis70@gmail.com

haris@iaaae.com

☆☆..........☆..........☆☆

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: **0092 47 6215 448**

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: **0092 0333 6706649**

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

گوندل کے ساتھ پچاس سال

★ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
★ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

معلوماتی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

روبوٹک سپاہی

جنوبی کوریا کی کمپنی سام سنگ نے اپنے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے لئے روبوٹ سپاہی بنائے ہیں جو سرحد پر گشت کریں گے۔اور دو میل کے فاصلے سے ہی دشمن پر گولیاں چلا سکتے ہیں۔اس روبوٹ کا نام SGR-1 رکھا گیا ہے۔اس کے پاس 5.5 ایم ایم مشین گن کے علاوہ 40 ایم ایم گرنیڈ ہوں گے۔ تاہم یہ گولی افسر کی ہدایت کے مطابق ہی چلا سکیں گے۔

(روزنامہ نئی بات 20 ستمبر 2014ء)

چار ہزار فٹ کی بلندی پر شیشے کا پل

چین میں چار ہزار فٹ کی بلندی پر شیشے کا پل تعمیر کیا گیا ہے۔ پہاڑی کے ساتھ ساتھ قائم کیا جانے والا یہ پل 200 فٹ طویل ہے۔چار ہزار کی اونچائی پر چلتے ہوئے قدموں تلے صرف اڑھائی انچ موٹا شیشہ ہوتا ہے۔جس سے ہزاروں فٹ نیچے کا منظر صاف دکھائی دیتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 25 ستمبر 2014ء)

تہہ ہونے والی الیکٹرانک بائیک

امریکہ میں ایک ایسی الیکٹرک بائیک تیار کی گئی ہے جو تہہ ہو کر ایک بیگ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ بجلی کی طاقت سے چلنے والی اس بائیک کو چارج کرنے کے بعد 12 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سڑک پر چلایا جاسکتا ہے جبکہ اس کا وزن صرف 14 کلوگرام ہے۔دو منٹ میں اس بائیک کے مختلف حصوں کو موڑ کر اسے تہہ کر کے اپنے ساتھ گھر کے اندر، دفتر یا کسی گاڑی میں بھی لے جایا جاسکتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 24 ستمبر 2014ء)

شارک سے متعلق دلچسپ حقائق

دنیا بھر کے سمندروں میں شارک کی 465 سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں اور یہ جسامت میں 10 انچ سے کم بھی ہوتی ہے اور 50 فٹ سے زائد بھی۔ شارک کو ایک سپریم شکاری کے طور پر جانا جاتا ہے۔ 16ویں صدی تک ملاح شارک کو ''دریائی کتے'' کے طور پر جانتے تھے۔ایک شارک دوسری شارک کو اپنی خوراک بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔مثال کے طور پر ٹائیگر شارک بل شارک کو کھا سکتی ہے، بل شارک بلیک ٹپ شارک کو کھا سکتی ہے، بلیک ٹپ شارک ڈاگ فش شارک کو کھا سکتی ہے۔شارک کی جسامت، طاقت اور دانتوں سے بھرپور جبڑے کسی بھی انسان کو خوف میں مبتلا کرنے کے لئے کافی ہوتے ہیں۔شارک کے دانت انتہائی نوکیلے اور تیز ہوتے ہیں۔ شارک گزشتہ 400 ملین سال سے سمندروں میں پائی جاتی ہے اور بنیادی طور پر آج تک اس میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔تقریباً تمام اقسام کی شارک گوشت خور ہوتی ہیں۔ شارک کا ڈھانچہ ہڈیوں کے بجائے Cartilage پر مبنی ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان کا جسم انتہائی لچکدار ہوتا ہے۔ شارک کی خوراک میں دیگر مچھلیاں اور سمندری حیات شامل ہوتی ہیں جیسے کہ ڈولفن اور سیلز وغیرہ۔ اس کے علاوہ یہ کچھوؤں کا شکار بھی کرتی ہیں۔ شارک کی جلد عام مچھلیوں کی جلد کی مانند نہیں ہوتی بلکہ یہ Denticles (دندنچہ) سے بنی ہوتی ہے۔ اگرچہ ہر سال بہت کم لوگ شارک کا شکار بنتے ہیں لیکن میڈیا اور موویز میں شارک کو حد سے زیادہ قاتل جانور یا انسانوں کے لئے خطرناک ترین جانور کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔شارک پانی میں ایک میل کی دوری سے بھی کسی دوسری مچھلی کی بو سونگھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔وہیل شارک دنیا کی سب سے بڑی مچھلی ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 5/اگست 2014ء)

نابینا افراد کیلئے ''بریل'' (Braile) فون

نابینا افراد کی تعلیم و تربیت اور تحقیق میں آگے بڑھنے کے لئے بریل سسٹم کو ایجاد ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں۔ بریل سسٹم پر متعدد زبانوں میں کتب مہیا ہیں۔اس سسٹم میں ابھرتے ہوئے حروف کی مدد سے نابینا افراد سہولت سے کتب کا مطالعہ کرتے ہیں اور اب اس سسٹم میں جدید تحقیق کے مطابق برطانوی کمپنی نے نیا فون ایجاد کیا ہے۔اس فون کی بیرونی سطح ''تھری ڈی'' پرنٹر سے بنائی گئی ہے۔فون میں نابینا افراد کے لئے دو سے تین بریل زبان کے بٹن دیئے گئے ہیں جن سے صرف وہ اپنے عزیزوں سے رابطہ ہی کرسکیں گے۔ جو لوگ ''بریل'' زبان نہیں پڑھ سکتے۔ اُن کے لئے فون میں اُبھرے ہوئے حروف متعارف کروائے گئے ہیں۔

(بی بی سی اُردو 17 مئی 2014ء)

ریت کا سب سے بڑا مجسمہ

چین میں آرٹسٹوں نے دنیا کا سب سے بڑا ریت کا مجسمہ بنا ڈالا، جس کی اونچائی 22 میٹر سے زیادہ ہے۔اس مجسمے کو تیار کرنے کے لئے آرٹسٹوں نے 75 دن تک مسلسل محنت کی جبکہ اس کی تیاری میں بھاری مشینری کا استعمال بھی کیا گیا۔ مجسمے کا مرکزی خیال یہ تھا کہ کس طرح سے ہیمنگ برڈ تمام جانوروں کا بادشاہ بنا اور اس نے اس کے لئے کتنی محنت کی۔

(روزنامہ دنیا 17 مئی 2014ء)

اوسط عمر میں اضافہ

عالمی ادارہ صحت کی سالانہ شماریاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 1990ء کی نسبت آج کی دنیا میں ایک انسان کی اوسط عمر میں چھ برس کا اضافہ آیا ہے۔ کم آمدنی والے ممالک میں اس حوالے سے واضح بہتری نمایاں ہے اور یوں 1990ء سے 2012ء کے دوران اوسط عمر 12 برس بڑھی ہے۔ 1990ء کے بعد سے اب تک بچوں کی اموات میں 47 فیصد کمی آئی ہے اور ماؤں کی اموات کی شرح میں 45 فیصد کمی آئی ہے۔خواتین کی عمریں مردوں کی نسبت زیادہ ہیں اور یہ کہ امیر اور غریب ممالک میں اوسط عمر کا فرق اب بھی نمایاں ہے۔سب سے زیادہ اوسط عمر میں اضافے والے ممالک میں لائبیریا، ایتھوپیا، مالدیپ، کمبوڈیا اور روانڈا شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، آئس لینڈ میں مردوں کی اوسط عمر سب سے زیادہ ہے جہاں ایک عام مرد، اکاسی برس سے زیادہ عمر پاتا ہے۔ جاپان میں عورتوں کی اوسط عمر سب سے زیادہ رہی جہاں ایک عام خاتون 87 برس تک جیتی ہے۔

(وائس آف امریکہ 16 مئی 2014ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 27/اکتوبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:26

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

27۔اکتوبر 2014ء

6:10 am	گلشن وقف نو
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اکتوبر 2014ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے یکم جولائی 2012ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یو ایس اے سے خطاب

موسم گرما کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10

پرہیز علاج سے بہتر ہے
QMR Analyzer کے ذریعہ اپنے جسم کے اعضاء کے متعلق 36 رپورٹس حاصل کریں۔
نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ ممکنہ تکالیف کے متعلق آگاہی حاصل کریں
اوقات صبح 10:30 بجے تا 1 بجے
شام 6 بجے تا 8:30 بجے
FINE & THE BEST FB
F.B ہومیو سنٹر فار کرانک ڈیزیز طارق مارکیٹ ربوہ
0300-7705078

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238